155153-روزے کی حالت میں منہ کے لیے صفائی اور خوشبودار مادہ استعمال کرنا

سوال

میں جناب والا سے اس سوال کا جواب چاہتا ہوں کہ آیا روزے دار کے لیے منہ کو جراثیم سے صاف اور خوشبودار رکھنے کے لیے اسٹک وغیرہ استعمال کرنی جائز ہے، کیونکہ یہ مختلف ذائقوں مثلا پودینہ وغیرہ کے ذائقہ میں پائی جاتی ہے کیا یہ روزے کی حالت میں زبان اور ہونٹ پر لگائی جا سکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

آپ نے جو چیز بیان کی ہے اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ اس میں سے کوئی چیز حلق میں نہ جائے، بلکہ اگر اس کا بقایا جات ہو تو اسے تھوک دیا جائے، یا پھر کلی کر کے نکال دیا جائے.

شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ سے دریافت کیا گیا :

میڈیکل سٹوروں میں منہ کو خوشبودار رکھنے کے لیے اسپرے ملتی ہے کیا روزے کی حالت میں منہ کی بدبو زائل کرنے کے لیے اسے استعمال کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

شیخ کا جواب تھا :

" روزے کی حالت میں اس قسم کی سپرے استعمال کرنے کی بجائے مسواک کرنا ہی کافی ہے، جس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ابھارا ہے اور ترغیب دلائی ہے.

اور اگر سپرے میں سے حلق میں کچھ نہ جائے تو پھر اسکے استعمال میں کوئی حرج نہیں، حالانکہ روزے دار کے منہ سے اٹھنی والی بو سے کراہت نہیں کرنی چاہیے.

کیونکہ یہ تو اللہ سبحانہ و تعالی کی محبوب اطاعت و فرمانبرداری کرنے کے نتیجہ میں اٹھ رہی ہے.

اور حدیث میں وارد ہے :

" روزے دار کے منہ کو بو اللہ سبحانہ و تعالی کے ہاں کستوری کی خوشبو سے بھی زیادہ خوشبودار ہے " انتہی.